سوال

(520) کیا اہلحدیث مسلک کی بچی بریلوی یا دیوبندی بچے کے نکاح   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اہلحدیث مسلک کی بچی بریلوی یا دیوبندی بچے کے نکاح میں دے سکتے ہیں؟ جواب سے مستفیض فرمائیں؟   (ڈاکٹر محمد حسین)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بچہ اگر مؤمن و مسلم ہے کافر یا مشرک نہیں تو مؤمن و مسلم بچی کا نکاح اس کے ساتھ درست ہے، خواہ وہ بچہ اہلحدیث ہو، خواہ دیوبندی، خواہ بریلوی۔ اور اگر بچہ مؤمن و مسلم نہیں، کافر یا مشرک ہے تو مؤمن و مسلم بچی کا نکاح اس کے ساتھ درست نہیں۔ خواہ وہ بچہ اہلحدیث ہو، خواہ دیوبندی، خواہ بریلوی۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: {وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ط} [البقرة: ۲۲۱] [''اور اپنی عورتوں کے نکاح مشرک مردوں سے کبھی نہ کرنا، جب تک وہ ایمان نہ لے آئیں۔''] الآیۃ۔ نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: {فَإِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ط} [الممتحنة: ۱۰] [''اگر وہ عورتیں تمہیں ایماندار معلوم ہوں تو اب تم انہیں کافروں کی طرف واپس نہ کرو، یہ ان کے لیے حلال نہیں اور نہ وہ ان کے لیے حلال ہیں۔''] الآیۃ۔ واللہ اعلم۔ ۲۹ ۸ ۱۴۲۳ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 452

محدث فتویٰ